13755 ـ مسلمان اپنی اوردوسروں کی نظروں میں

سوال

مسلمانوں کی طرف کس نظرسے دیکھا جائے ؟
اورمسلمان خود اپنے آپ کو کس نظر سے دیکھتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ:

مسلمان وہ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کواللہ تعالی کے سپرد کر دیا اوراس کی شریعت کو قائم اوراپنے رب سبحانہ وتعالی کی کتاب اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پرعمل کیا ہے ، اورانہوں نے وہی کام کیے ہیں جن کا انہیں اللہ تعالی اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم حکم دیا اورانہوں نے محرمات کوترک کردیا ۔

توجب یہ کچھ پایا جائے توپھر ان کے دشمن ان کی طرف ہیبت ووحشت اوراکبار اعزاز کی نظر سے دیکھتے ہیں ، اس کا سبب یہ ہے کہ وہ اس کوجانتے ہیں کہ مسلمانوں کا دین اسلام پرتمسک اورالتزام انہیں اللہ تعالی کے ہاں رفعت وبلندی عطا کرتا اور بندوں اورملکوں پران کی حکومت قائم کرتا ہے ۔

تواس اعتبار سے اعداء اسلام ان کی طرف ہیبت اور احترام اوران سے خوف کی نظر سے دیکھتے ہیں ۔

لیکن جب ان میں دینی کمزوری آجائے اور اس کا تمسک کمزور پڑ جائے اوران میں بدعات اورنئے نئے کام پیدا ہو جائیں تودشمنان دین انہیں حقارت و ذلت اورکمینگی کی نظرسے دیکھنا شروع کردیتے ہیں ، دشمنان دین کے دلوں سے مسلمانوں کی ہیبت وخوف جاتا رہتا ہے ۔

اورمسلمان اپنی نظرمیں اس طرح ایک دوسرے کودیکھیں کہ وہ ایک دوسرے کے حالات سے واقفیت اوران کے درمیان واقع ہونے والے خلل وضعف کودیکھتے ہوئےحتی الوسعہ اس کا علاج کریں تا کہ ان کی کھوئ ہوئ عزت واپس آسکے ۔

تاکہ ان کا دشمن اگران کے حالات جاننے کی کوشش کرے توان سے خوفزدہ ہو، اورمسلمانوں کوچاہیئے کہ وہ اپنی اصلاح کریں اس لیے کہ اللہ تعالی انہیں قوت دینے والااوران کی مدد ونصرت کرنے والا ہے ۔.